سبق - 1

عقائد

اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے:

1. اللہ ایک ہے، نہ کوئی اس کا شریک ہے اور نہ ہی کوئی اس جیسا ہے۔
2. اللہ ہی عبادت کے لائق ہے، اس کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں۔
3. اللہ ہر بات کو جانتا ہے، زمین و آسمان کی کوئی بات اس سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔
4. اللہ بڑی طاقت و قدرت والا ہے اور ہر چیز پر اسی کا حکم چلتا ہے۔
5. اللہ بے نیاز ہے، یعنی وہ کسی کا محتاج نہیں، بلکہ ہر کوئی اللہ ہی کا محتاج ہے۔

قرآن

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾

نوٹ: سورۂ کافرون کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”اِقْرَؤُوا الْقُرآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيامَةِ شَفِيعًا لِّأَصْحَابِهِ“۔ (مسلم: ۸۰۴)

ترجمہ: قرآن پڑھو، کیونکہ قیامت کے دن وہ اپنے پڑھنے والے کا سفارشی بن کر آئے گا۔

دعا

”لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ“۔ (انبیاء: ۸۷)

ترجمہ: (اے اللہ) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کی ذات پاک ہے، بے شک میں قصور واروں میں سے تھا۔

سیرت رسول ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں عرب میں بہت ساری خراب رسمیں رائج تھیں، وہ لوگ جھوٹے معبودوں کی عبادت کرتے تھے، مدد کے لیے انہیں پکارتے تھے، بیٹیوں کو قتل کر دیتے تھے، جھوٹ بولتے تھے اور غلاموں پر ظلم کرتے تھے، بلکہ بعض مرتبہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر جنگ ہو جایا کرتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اچھے اخلاق کی تعلیم دی۔

اخلاق و آداب

ملاقات کے آداب:

1. کسی دوست سے یا کسی سے ملاقات کریں تو صرف اللہ کی خاطر کریں، اس پر ان شاء اللہ آپ کو اجر ملے گا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو صرف اللہ ہی کے لیے ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔
2. کسی سے ملاقات کرنا ہو تو صاف ستھرے کپڑے پہن کر جائیں۔ چہرہ اچھے سے دھو کر بال برابر کر کے اور ناخن کاٹ کر جائیں، اگر ممکن ہو تو کوئی خوشبو بھی لگا لیں۔
3. کسی کے پاس آرام یا کام کے وقت ملاقات کے لیے نہ جائیں، اگر ضروری ہو تو اجازت لے کر جائیں۔
4. ہمیشہ سلام کرنے میں پہل کرنے کی کوشش کریں۔ مسکراتے ہوئے اور مہذب انداز میں گفتگو کریں۔